بھارت پرکاشن کا

چودھویں کا چاند

चौदवीं का चांद

اداکاران
وحیدہ رحمان۔ گرودت
رحمان۔ مینو ممتاز
جانی واکر

قیمت ۱؍

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

گانے

نمبر ۱ چودھویں کا چاند

چودھویں کا چاند ہو یا آفتاب ہو
جو بھی ہو تم خدا کی قسم لاجواب ہو ۔ چودھویں ۔
زلفیں ہیں جیسے کاندھوں پہ بادل جھکے ہوئے
آنکھیں ہیں جیسے مے کے پیالے بھرے ہوئے
مستی ہے جس میں پیار کی تم وہ شراب ہو ۔ چودھویں ۔
چہرہ ہے جیسے جھیل میں ہنستا ہوا کنول
یا زندگی کے ساز پہ چھیڑی ہوئی غزل
جانِ بہار تم کسی شاعر کا خواب ہو ۔ چودھویں ۔
ہونٹوں پہ کھیلتی ہے تبسم کی بجلیاں
سجدے تمہاری راہ میں کرتی ہے کہکشاں
دنیائے حسن عشق کا تم ہی شباب ہو ۔ چودھویں ۔

گانا نمبر ۲:۔ یہ دنیا گول ہے ۔ اوپر سے خول ہے
اندر جو دیکھو پیارے ۔ بالکل پولم پول ہے ۔ یہ دنیا ۔
یہ کہاں سے ۔ مر گئے ۔ تم بدلے
میرے مولا بلالے مدینے مجھے
لگے موت کے آنے پسینے مجھے
میرے مولا بلالے مدینے اسے ۔ اسے نہیں بابا مجھے
اچھا بیٹا اچھا ۔ لمبی عمر ہو ۔ جلدی سے بلے ہو جاؤ

یہ بڈھا گول ہے۔ اوپر یہ خول ہے۔ اندر۔۔۔

یہ دُنیا گول ہے۔ بھائی

او ئی۔ لا لا۔ پاتیخ جو نبی کا سوال ہے بابا

جو دے اسکا بھی بھلا۔ جو نہ دے اسکا بھی بھلا۔ یہ دُنیا۔

جتنے ہیں دُنیا والے، پھرتے ہیں جھولی ڈالے

کوئی مراد مانگے کوئی اولاد مانگے

کوئی محبت چاہے، کوئی حکومت چاہے

کوئی تقدیر مانگے۔ کوئی تصویر مانگے

اک دو ٹو کا سوال ہے بابا۔ بھیج کدھر ہے

سب کے گلے میں بھیّا ارمانوں کا ڈھول ہے۔ یہ دُنیا۔

چاندی سونا نہ مانگوں۔ روپیہ پیسہ نہ مانگوں

کھوٹی بنگلہ نہ مانگوں۔ کپڑا لتّا نہ مانگوں

گھوڑا گاڑی نہ مانگوں۔ کُرتا دھوتی نہ مانگوں

پروردگار میرے۔ اسکا دیلدار دے دے

ایک دو ٹو کا سوال ہے بابا۔ بھیج۔ اب تک نہیں ملا

جلدی ملا دے میری دُنیا ڈانوا ڈول ہے

گانا نمبر ۳:۔ میرا یار بنا ہے دلہا اور پھول کھلے ہیں دِل کے

ارے میری بھی شادی ہو جائے۔ دُعا کرو سب مِل کے

آج خوشیاں دیکھ کے میرا دِل بھی لے انگڑائی رے

میرے بھی گھر ہو دُھوم دھڑکا اور بجے شہنائی

میں بھی سہرا باندھ کے بیٹھوں بیچ محفل میں۔ میرا

اے میرے مالک میرے داتا میرے پالن ہارا
یار کو تو نے دلہن دے دی رہ گیا میں ہی کنوارا
مجھکو بھی میری بلبل دے دے میں بھی سپنوں کھیل کھلا کے
میرا یار ـــ
اے میرے ہمدم رہے ہمیشہ تیری سلامت جوڑی
آج تیرے سہرے نے بھیا تجھ پہ قیامت توڑی
میری بھی آنکھوں میں جلگے خواب نئی منزل کے ۔ میرا یار ـ
ہمسہ: شرما کے یہ کیوں سب پردہ نشیں آنچل کو سنوارا کرتے ہیں
کچھ ایسے نظر والے بھی ہیں جو چھپ چھپ کے نظارا کرتے ہیں
بے تاب نگاہوں سے کہہ دو ۔ جلدی سے الجھنا ٹھیک نہیں
آنا سنبھل کے پردہ نشینوں کے سامنے
جھکتی ہے زندگی بھی حسینوں کے سامنے
محفل میں حسن کی جو گیا شان سے گیا
جس نے نظر ملائی وہ ہی جان سے گیا
یہ ناز و ادا کے متوالے بے موت بھی مارا کرتے ہیں ۔ شرما کے ـ
کوئی نہ حسینوں کو پوچھے دنیا میں نہ ہوں گر دل والے
نظریں جو نہ ہوتی تو نظارہ بھی نہ ہوتا
دنیا میں حسینوں کا گذارہ بھی نہ ہوتا
نظروں نے سکھائی انہیں شوخی بھی حیا بھی
نظروں نے بنایا ہے انہیں بت بھی خدا بھی
یہ حسن کی عزت رکھنے کو ہر ظلم گوارا کرتے ہیں ۔ کچھ ـــ

گانا نمبر ۸: کبھی رازِ محبت چھپ نہیں سکتی چھپانے سے
یہ وہ طوفان ہے جو اور اُبھریگا دبانے سے
میرے سرکار جس اُلجھن کو لیکر آئے ہو دِل میں
وہ اُلجھن جان لی ہم نے تمہارے سر جھکانے سے
کیوں: ۔ دِل کی کہانی رنگ لائی ہے
اللہ دُہائی ہے دُہائی ہے
سانسیں ہیں ہلکی ہلکی ۔ آنکھیں ہیں چھلکی چھلکی
آج تو جان پہ بن آئی ہے ۔ اللہ دُہائی ہے دُہائی ہے
کسی کو بھی محبت کے نہ پھندے میں خدا ڈالے
یہ جب چاہے بنا ڈالے یہ جب چاہے مٹا ڈالے
کوئی اس کا بھروسہ ہے نہ کچھ اس کا ٹھکانا ہے
کسی کو زندگی دے دے کسی کا گھر جلا ڈالے
کیونکہ: ۔ دلا یہ بڑی ہرجائی ہے ۔ اللہ ——
ہمیشہ زندگی سے کھیلتے ہیں عشق کے مارے
یہ اپنی قسمت ہے کوئی جیتے کوئی ہارے
ارے تو یہ دستور محبت بھی قیامت ہے
رہو خاموش تو دِل کو جلائے غم کے انگارے
اور: ۔ آہیں بھرو تو رسوائی ہے ۔ اللہ ——
گانا نمبر ۹: بیدردی میرے سیاں شبنم ہیں کبھی شعلے
اندر سے بڑے ظالم باہر سے بڑے بھولے
مطلب کے یہ رسیا ہیں کوئی انہیں کیا سمجھے

یہ خود بھی نہیں اپنے بس ان کو خدا سمجھے
دم بھر میں یہ تولا ہیں دم بھر میں یہ ماشہ ہیں
بنتے ہیں تماشائی اور خود ہی تماشہ ہیں
رہ رہ کے بدلتے ہیں دن رات نئے چولے ۔ اللہ

ہر اک ادا میرے بالم کی نرالی ہے
باتیں ہیں محبت کی دل پیار سے خالی ہے
عادت ہے بڑی چنچل صورت ہے بڑی سادہ
آج اس کو دیا دھوکا کل اس کو کیا وعدہ
ہرجائی ہے ہرجائی ان سے کوئی کیا بولے

گانا نمبر ۵ ۔ بدلے بدلے میرے سرکار نظر آتے ہیں
گھر کی بربادی کے آثار نظر آتے ہیں ۔ بدلے
ڈوبے رہتے تھے میرے پیار میں جو شام و سحر
میرے چہرے سے نہ ہٹتی تھی کبھی جن کی نظر
میری صورت سے وہ بیزار نظر آتے ہیں ۔ بدلے
وہ جو بدلے تو زمانہ کی ہوا بھی بدلے
دل کی خوشیاں بھی گئیں گھر کی فضا بھی بدلے
سونے سونے در و دیوار نظر آتے ہیں ۔ بدلے
میرے مالک نے محبت کا چلن چھوڑ دیا
کر کے برباد میرے دل کا چمن چھوڑ دیا
پھول بھی اب تو مجھے خار نظر آتے ہیں ۔ بدلے
گانا نمبر ۶ ۔ بالم سے ملن ہوگا شرمانے کے دن آئے

مارن لگے نظرتیاں۔ مرجانے کے دن آئے
بابل کا میرے آنگن بسیرا چھوٹی رے مورسکھیاں
نیر بہائے گھونگھٹ نے موری لاج کی ماری انکھیاں
بچپن کے وہ دن گوئیاں یاد آنے کے دن آئے۔ بالم۔
پی سنگ مورے نین ملیں گے دھڑکت ہیں دو چھتیاں
من ہی من میں ڈولونگی میں تو پریت کی من کے بتیاں
بھانے لگے سجن بتیاں بل کھانے کے دن آئے۔ بالم۔

گانا نمبر ۹:۔ چھیڑیں:۔ محبت کے مارے انجانی سی صورت والوں کو
عرض کردو یہ نکتہ چینوں سے کہ رہیں دور نازنینوں سے
اگر یہ خوش ہوں تو الفت کا احترام کریں
اگر ذرا بھی خفا ہوں تو قتل عام کریں
یہ شوخ نظر کے خنجر بھی سینے میں اتارا کرتے ہیں
شرمائے یہ کیوں سب پردہ نشین آنچل کو سنوارا کرتے ہیں

گانا نمبر ۱:۔ زندگی کی حسین راہوں میں قافلے دل کے لٹ بھی جاتے ہیں
پیار کا جام لینے والے مگن جام ہاتھوں سے چھوٹ بھی جاتے ہیں
ملی خاک میں محبت جلا دل کا آشیانہ
جو تھی آرزو حقیقت وہی بن گئی فسانہ۔ ملی خاک۔
یہ بہار کیسی آئی جو خزاں بھی ساتھ لائی
میں کہاں رہوں چمن میں مرا لٹ گیا ٹھکانہ۔ ملی خاک۔
مجھے راستہ دکھا کے مرے کارواں کو لوٹا
ادھر آ گلے لگا لوں مجھے گردش زمانہ۔ ملی خاک۔

ختم شد

(دار آباد پریس دہلی)